بسم اللہ الرحمن الرحیم

چالیس روزہ قاری کورس کے طریقہ تعلیم کے مطابق

نماز کی آسان کتاب

مؤلف:-

قاری محمد مشتاق صابری

ذخیرہ

3161

مرکز چالیس روزہ قاری کلاس ◎ مصطفےٰ آباد ◎ لاہور

Marfat.com

86292

قرآنِ مجید کی روشنی میں نماز کا بیان

68792

۱- نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو۔

۲- لوگوں سے اچھا بولو اور نماز قائم کرو

۳- جو لوگ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں وہی جنّت میں عزت پائیں گے۔

۴- اللہ کے بندوں کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل نہیں کرتی۔

۵- بے شک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔

۶- اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کر اور خود بھی ہمیشہ پڑھ۔

۷- نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

۸- جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں۔ یہی ہیں سچّے لوگ۔

۹- جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں یہی ہیں وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں

۱۰- بے شک نجات پائیں گے وہ مومن جو اپنی نماز میں دِل لگانے والے ہیں۔

۱۱- نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ پس تمہارے دینی بھائی ہیں۔

۱۲- بے شک جو تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے رازداری سے اور علانیہ، وہ ایسی تجارت کے امّیدوار ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں۔

۱۳- بے شک انسان بڑا لالچی پیدا ہُوا ہے جب اسے تکلیف پہنچے تو سخت گھبرا جانے والا اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل سوائے ان نمازیوں کے جو اپنی نماز پر پابندی کرتے ہیں۔

۱۴- اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۱۵- ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔

Marfat.com

احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں نماز کا بیان

ذخیرہ

۱۔ نماز مومن کا نور ہے۔
۲۔ نماز مومنوں کی معراج ہے۔
۳۔ اُٹھ نماز پڑھ، بے شک نماز میں شفاء ہے۔
۴۔ نماز جنّت کی کنجی ہے۔
۵۔ نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے نماز چھوڑ دی اس نے دین کا محل گرا دیا۔
۶۔ ایمان اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔
۷۔ اُس دین میں بھلائی (نیکی) نہیں جس میں نماز نہیں۔
۸۔ جس شخص کے پاس نماز نہیں اُس کا ایمان نہیں۔
۹۔ جو نماز ضائع کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی کسی نیکی کی پرواہ نہ کرے گا۔
۱۰۔ جس نے نماز ضائع کردی اُس کا حشر فرعون اور ہامان کے ساتھ ہوگا۔
۱۱۔ بے نمازی کی عمر میں برکت نہ ہوگی۔
۱۲۔ صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے مٹا دی جائے گی۔
۱۳۔ بے نمازی کی دُعا قبول نہیں ہوگی۔
۱۴۔ بے نمازی جب مرے گا تو ذلیل ہو کر مرے گا۔
۱۵۔ بے نمازی بھوک اور پیاس کی حالت میں مرے گا۔ اُس کی پیاس نہ بجھے گی، اگرچہ دریاؤں کا پانی اسے پلا دیا جائے۔
۱۶۔ بے نماز پر قبر تنگ کردی جائے گی اور آخرت میں سختی سے حساب لیا جائیگا۔
۱۷۔ اللہ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام فرما دیا ہے۔
۱۸۔ نماز ہر متّقی کی قربانی ہے۔
۱۹۔ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمتِ الٰہیہ اُسکی طرف متوجہ ہو جاتی ہے

Marfat.com

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۱ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اَلْمَعْرُوْفُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ يَوْمَ يَتَخَافَتُوْنَ اِنَّ الزَّكٰوةَ وَاِيْتَآءُ الصَّلٰوةِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَذِكْرُ اللّٰهِ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۝ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بِسْ مِلّ لٰ ہِرّ رَحْ مٰ نِرّ رَحِیْ مْ - ۝

نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے - الحدیث

نماز کی آسان کتاب

بمطابق

اردو املا و اصوات عربی

عربی سے ناآشنا حضرات کے لئے

مؤلف

قاری محمد مشتاق صابری

مرکز چالیس روزہ قاری کلاس مصطفےٰ آباد لاہور ۱۵

3161

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۲ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

کتاب ——— نماز کی آسان کتاب

مؤلف ——— قاری محمد مشتاق صابری

دیباچہ ——— سیّد محمد جمیل الرحمٰن چشتی صابری

باہتمام ——— مدثّر محمود۔ قندیل ایجنسیز۔ شاہ ابوالمعالی روڈ لاہور۔ فون ۳۲۱۸۷۵ - ۶۴۴۳۸

کتابت ——— محمد صدّیق بوتالہ ش س ڈاک خانہ ضلع گوجرانوالہ۔

طباعت ——— سٹار لائٹ پریس ۱۷۶۔ انارکلی لاہور

ناشر ——— مرکز چالیس (۴۰) روزہ قاری کلاس مصطفیٰ آباد لاہور ۱۵

اشاعت اوّل	فروری ۱۹۸۳	۲۱۰۰
اشاعت دوم	اپریل ۱۹۸۳	۵۰۰۰
اشاعت سوئم	جولائی ۱۹۸۳ء	۱۰۰۰
اشاعت چہارم	جولائی ۱۹۸۳ء	۵۰۰۰

ہدیہ ——— دعائے خیر

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

Marfat.com

3161

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	دیباچہ	۵
۲	نماز کی اہمیت	۹
۳	توجہ فرمائیے	۱۳
۴	اذان	۲۰
۵	اذان کے بعد کی دُعا	۲۲
۶	نماز	۲۴
۷	نماز کے بعد کے وظائف اور دعائیں	۳۱
۸	دُعائے قنوت	۳۵
۹	ایمان مفصّل	۳۶
۱۰	ایمان مجمل	۳۷
۱۱	روزہ رکھنے کی نیت — روزہ کھولنے کی نیت	۳۸
۱۲	تسبیح تراویح	۳۹
۱۳	آیت الکرسی	۴۱
۱۴	نماز جنازہ	۴۲
۱۵	شش کلمے	۴۷
۱۶	سورہ حشر کی آخری تین آیات اور ان کی اہمیت	۵۳
۱۷	اپنی نماز کی ادائیگی کا طریقہ چیک کر لیجئے	۵۶

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

انتساب

اَللّٰہ اَللّٰہ بائے بِسمِ اللّٰہ پدر
مَعنیٔ ذبحِ عظیم آمد پسر

(اقبال)

فقیر اس سعی کو جنابِ بوتراب، بائے بسم اللہ بابِ شہرِ علم، مولودِ کعبہ، شہیدِ مسجد، فاتحِ خیبر، شیرِ خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ اور بنائے لَآ اِلٰہَ راکبِ دوشِ مصطفیٰ شہیدِ کرب و بلا جناب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسمائے گرامی سے منسوب کرتا ہے۔ کہ اوّل الذکر کی قضائے نماز کی ادائیگی کے لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعا سے ڈوبا ہُوا سورج دوبارہ آسمان پر اس آب و تاب سے چمکا کہ نمازِ عصر کا وقت ہوگیا۔ اور آخر الذکر نے تپتے ہوئے ذرّاتِ صحرائے کرب و بلا پر ذبحِ عظیم کی تفسیر فرماتے زیرِ تیغ نماز ادا کرکے وہ انمٹ نقوش ثبت فرمائے جن کی مثال تاریخ پیش کرنے سے تا قیامِ قیامت قاصر رہے گی۔

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف۔

فقیر قاری محمد مشتاق صابری

Marfat.com

3161

دیباچہ

حضرت علّامہ سیّد جمیل الرّحمٰن چشتی صابری
ایم۔اے عربی و اسلامیات۔چشتیہ آباد۔کامونکی ضلع گوجرانوالہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق

پابندی کرو سب نمازوں کی اور (خصوصًا) درمیانی نماز کی ۔

؎ سرخرو آفاق میں وہ رہنما مینار ہیں
روشنی سے جنکی ملاحوں کے بیڑے پار ہیں

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اسلام پر جب بھی ابتلاء کا دور آیا یا طاغوتی قوتوں نے اجتماعی یا انفرادی طور پر اسلام کے دامن کو داغدار کرنے کی کوشش کی تو تاریخ شاہد ہے کہ وہی شمع رسالت کے پروانے میدانِ عمل میں کودے جن کے سینے عشق خدا و محبّت مُصطفٰی سے لبریز تھے ایک نہیں ہزاروں واقعات موجود ہیں ۔لیکن عملی میدان میں ہم بہت پیچھے جا چکے ہیں ۔ حالانکہ اتّباعِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہی محبّت کا معیار ہے ۔آپؐ کی اداؤں پر عمل پیرا ہوکر ہی دنیوی و اُخروی ثمرات سے ہم بہرہ ور ہو سکتے ہیں ۔لیکن وہ پانچ بنیادی ارکان جن پر اسلام کی بنیاد ہے ، اُن کے عملی پہلوؤں کی طرف ہماری توجّہ نہ ہونے کے برابر ہے ۔اسلام کی طرف سے ایک مسلمان پر روزانہ جو پہلا فرض عائد ہوتا ہے جس کی اہمیّت قرآن و سُنّت سے واضح ہے وہ نماز ہے لیکن ہمارے معاشرے کی اکثریّت نماز نہیں پڑھتی اس کی دو بڑی وجوہات ہیں :

Marfat.com

۱۔ نماز کا زبانی یاد نہ ہونا۔

۲۔ نماز کی اہمیت سے بہرہ ور نہ ہونا۔

نماز زبانی یاد نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ نماز عربی زبان میں ہے اور ہماری زبان عربی نہیں۔ عربی زبان کا ہمارے پاس سب سے بڑا منبع قرآنِ مجید ہے اور مسلمانوں کی اکثریت قرآنِ مجید پڑھنا نہیں جانتی۔ گو نماز میں بعض عبارات قرآنی نہیں ہیں لیکن چونکہ وہ عبارات عربی زبان میں ہیں اس لئے ان کے الفاظ قرآنی ہیں اور قرآنِ مجید کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور بے شک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لئے۔ تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔

قرآنِ مجید کے اس دعوے کو سامنے رکھتے ہوئے آج سے تقریباً پینسٹھ سال قبل ایک مردِ مجاہد میدانِ عمل میں آیا اور تعلیم القرآن کے فروغ کے لئے آسان قواعد و ضوابط تلاش کرنے میں سرگرمِ عمل ہو گیا اور ان قواعد و ضوابط کو مرتب کر کے قاعدہ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ کی صورت میں منظرِ عام پر لایا۔ اس قاعدہ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ کی بدولت لاکھوں مسلمانوں نے قرآنِ مجید کو صحیح تلاوت کرنا سیکھا اور سیکھ رہے ہیں۔

اِس کے بعد اُن کو یہ احساس شدّت کیساتھ تھا کہ وہ مسلمان جو کسی نہ کسی وجہ سے بچپن میں قرآنِ مجید نہیں پڑھ سکتے وہ بقیہ عمر اِس نعمتِ عظمیٰ سے ہمیشہ کے لئے محروم رہتے ہیں لیکن بحیثیت مسلمان ان کے دل میں یہ جذبہ موجزن رہتا ہے وہ کسی طرح سے قرآنِ مجید کی صحیح تلاوت کرنا سیکھ لیں۔ چنانچہ ان احباب کے لئے جناب قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم و مغفور نے ایک طریقۂ تعلیم چالیس (۴۰) روزہ قاری کورس کے نام سے مرتب فرمایا۔ اِس طریقۂ تعلیم سے

Marfat.com

بلا تخصیص لاکھوں مسلمان مستفیض و مستفید ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔

زیر نظر نماز کی کتاب جناب قاری محمدؐ اسماعیل افضل کے شاگرد رشید اور تعلیمی جانشیں جناب قاری محمدؐ مشتاق نے اسی طریقۂ تعلیم کے اصولوں کے مطابق سپرد قلم کی ہے تاکہ وہ حضرات جو عربی زبان سے ناآشنا ہیں جسکی وجہ سے وہ نماز یاد نہیں کر سکتے اور نماز نہ یاد ہونے کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے۔ ان کیلئے یہ کتاب یقیناً نماز یاد کرنے کیلئے ممد و معاون ثابت ہوگی کیونکہ وہ عربی کو اپنی مادری زبان میں پڑھیں گے۔ اور اس طرح بڑی آسانی کے ساتھ نماز یاد کر کے نماز کی ادائیگی میں آسانی محسوس کریں گے۔

چالیس روزہ قاری کورس کے قواعد و ضوابط کا مختصر خلاصہ جناب قاری صاحب نے توجہ فرمائیے کے عنوان کے تحت سپرد قلم کیا ہے۔ جو آپ کو نماز یاد کرنے کے سلسلے میں رہنمائی کرے گا۔

زیر نظر کتاب میں نماز کے چند ضروری مسائل[1] اور نماز کی اہمیت پر ایک مقالہ بھی شامل ہے۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ہمارے اکثر نمازی حضرات نماز کی اہمیت و مسائل سے ناآشنا ہیں جس کی وجہ سے وہ نماز ادا کرتے وقت کوتاہی کرتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز (کی ادائیگی) سے غافل ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ ایسے لوگ جن کے نزدیک نماز کی کوئی اہمیت نہیں۔ نماز ادا ہو گئی تو ہو گئی۔ نہ ہوئی تو انہیں ذرا دکھ نہیں۔ یا نماز پڑھتے تو ہیں لیکن صحیح وقت پر ادا نہیں کرتے

---

[1] مسائل کے مسودے کو میں نے اور جناب مولانا عبدالعلیم سیالوی صاحب مدرس جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور نے بغور دیکھا ہے۔ تمام مسائل درست ہیں۔ (سید محمد جمیل الرحمٰن)

Marfat.com

یونہی بیٹھے گپیں ہانکتے رہتے ہیں۔ اور جب وقت ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے تو تیزی سے اُٹھتے ہیں۔ تین چار ٹھونگے مار کر فارغ ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابیشک نماز مسلمانوں پر فرض ہے اپنے مقررہ اوقات پر۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز پڑھنے کی کما حقہٗ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مزید دُعا ہے کہ اللہ پاک سرکارِ مدینہ کے طفیل عزیزم قاری محمد مشتاق صاحب کی اس مخلصانہ کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول و منظور فرمائیے۔ اور مسلمان زیرِ نظر کتاب سے تا قیامِ قیامت مستفیض ہوتے رہیں۔

آمین ثم آمین

سیّد محمد جمیل الرحمٰن

چشتیہ آباد کامونکی ضلع گوجرانوالہ

۱۲-۷-۸۲

Marfat.com

نماز کی اہمیّت

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب مبعوث ہوئے تو توحید کے بعد سب سے پہلا حکم جو آپ کو ملا وہ نماز ہی کا تھا۔ یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ اے چادر لپیٹنے والے۔ اُٹھیے اور (لوگوں کو) ڈرائیے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے۔

اَللّٰہ جَلّ شَانُہٗ کا یہ حکم ہی نماز کی بنیاد ہے اس کے بعد رفتہ رفتہ نماز تکمیل کے مدارج طے کرتی ہوئی اس نقطہ پر پہنچ گئی جو روحانی معراج کی آخری سرحد ہے قُرآنِ پاک کی تصریح کے مطابق دنیا میں کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس نے اپنی اُمت کو نماز کی تعلیم نہ دی ہو اور اِس کی تاکید نہ کی ہو۔ خصوصاً ملّتِ ابراہیمیؑ میں تو اس کی حیثیّت سب سے نمایاں ہے حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت لُوطؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقُوبؑ، حضرت لقمانؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت زکریّاؑ، اِن سب جلیل القدر انبیاء علیہم السّلام کے متعلق قُرآنِ مجید نے بتایا ہے کہ یہ سب کے سب نماز پڑھتے تھے، اپنے اہل وعیال اور اپنی قوم کو نماز کا حکم دیتے تھے۔

پانچوں وقت کی نماز اتنی اہم چیز ہے کہ اسلام کے دوسرے ارکان (روزہ حج، زکوٰۃ) کا حکم زمین پر حضرت جبرائیلؑ امین کی وساطت سے نازل ہُوا مگر نماز جیسی اہم چیز کیلئے وساطت گوارہ نہ کی بلکہ شبِ معراج ساتوں آسمانوں اور عرش وکرسی کے اوپر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو بُلا کر اس کا حکم فرمایا۔ پھر حضرت جبرائیل امینؑ نے زمین پر حاضر ہو کر پانچوں نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ اور اُن کے اوقات کی تعلیم دی۔

نماز اسلام کا سب سے اہم واکرم فریضہ ہے۔ عبادات میں سب سے اشرف

Marfat.com

وافضل نماز ہی ہے قرآنِ پاک میں تقریباً سو سے زائد مرتبہ نماز کی تعریف اس کی بجا آوری کی تاکید آئی ہے اور اس کی ادا کرنے میں سستی اور کاہلی نفاق کی علامت اور اس کا ترک کفر کی نشانی بتائی گئی ہے۔ یہ وہ فرض ہے جو اسلام کے ساتھ ساتھ پیدا ہوا اس کی تکمیل اُس شبستان قدس میں ہوئی جس کو معراج کہتے ہیں۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (پ ۲۱)

اور نماز قائم کرو اور مُشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

اِس آیتِ مبارکہ سے ایک تو توحید و ایمان کے بعد سب سے اہم چیز نماز ثابت ہوئی اور دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ ترکِ نماز سے کفر و شرک میں گرفتار ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ جب دل کی کیفیّت کو بیرونی اعمال کے ذریعے بڑھایا نہ جائے تو خود اس کی کیفیّت (ایمان) کے زائل ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ہمیشہ خاص طور سے نماز پر زور دیا اور اس کے تارک کے متعلق شرک و کفر کا ڈر ظاہر فرمایا۔

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کسی عمل کے ترک کو کفر نہیں جانتے سوائے نماز کے۔ بہت سی ایسی حدیثیں موجود ہیں جن کا ظاہر یہ ہے کہ قصداً نماز کا ترک کفر ہے۔ اور بعض صحابہ کرام مثلاً حضرات فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابودردا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا یہی مذہب تھا۔ بعض آئمہ کرام مثلاً امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ، عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ اور امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہ ہی مسلک ہے البتہ ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ و دیگر آئمہ کرام نیز کثیر صحابہ کرام تارک صلوٰۃ کی تکفیر نہیں کرتے مگر کیا یہ کم ہے کہ کئی ایک جلیل القدر حضرات کے نزدیک تارک الصلوٰۃ کافر ہے۔

ہر مکلّف یعنی عاقل و بالغ پر نماز فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔

Marfat.com

جو قصداً نماز چھوڑ دے اگرچہ ایک ہی وقت کی ہو فاسق ہے۔ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو قید کیا جائے۔ حتیٰ کہ توبہ کرے اور نماز پڑھنے لگے۔ بلکہ آئمہ ثلاثہ حضرت امام مالک، حضرت امام شافعی اور حضرت امام بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کے نزدیک سلطان اسلام کو اس کے قتل کا حکم ہے۔

(درّمختار)

حضرت شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بے نماز کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے۔

حضرت سلطان العارفین سلطان باہو رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں بے نماز سے خنزیر بھی پناہ مانگتا ہے۔

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بے نماز کو قرضہ نہ دو جو شخص قرض خداوندی کی پرواہ نہیں کرتا وہ تیرے قرض کی کیا پرواہ کرے گا۔

نماز خالص بدنی عبادت ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی۔ یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا۔ بچّہ کی عمر جب سات سال ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب عمر دس برس ہو جائے اور نہ پڑھے تو سختی سے پڑھائی جائے۔

حدیث کی کتابوں میں نماز کے بارے میں بہت ہی تاکید اور بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ ان سب کا احاطہ کرنا مشکل ہے تبرکاً چند احادیث کا صرف ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

۱۔ حضور کا ارشاد ہے اللہ جل شانہ نے میری امّت پر سب چیزوں سے پہلے نماز فرض کی اور قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا

۲۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔

Marfat.com

۳۔ آدمی اور شرک کے درمیان نماز ہی حائل ہے۔

۴۔ اسلام کی علامت نماز ہے جو شخص دِل کو فارغ کر کے اوقات اور مستحبات کی رعایت رکھ کر نماز پڑھے وہ مومن ہے۔

۵۔ نماز افضل جہاد ہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام فرما دیا ہے۔

۷۔ سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نماز ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔

۸۔ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھُل جاتے ہیں۔ اور اللہ جلّ شانہ کے اور اس نمازی کے درمیان پردے ہٹ جاتے ہیں۔

۹۔ نمازی شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے (اور یہ قاعدہ ہے کہ جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہی رہے تو پھر دروازہ کھلتا ہی ہے)

۱۰۔ نماز کا مرتبہ دین میں ایسے ہے جیسے سر کا درجہ ہے بدن میں۔

۱۱۔ نماز دِل کا نور ہے۔ جو اپنے دِل کو نورانی بنانا چاہے (نماز کے ذریعے) بنالے۔

۱۲۔ جب آدمی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمتِ الٰہیہ اس کی طرف متوجّہ ہو جاتی ہے۔

حق یہ ہے کہ نماز ایسی بڑی دولت ہے کہ اس کی قدر وہی کر سکتا ہے جس کو اللہ جل شانہٗ نے اس کا مزہ چکھا دیا ہو اسی دولت کی وجہ سے حضور نے اپنی آنکھ کی ٹھنڈک اسی میں فرمائی اور اسی لذت کی وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم رات کا اکثر حصّہ نماز ہی میں گذار دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے وصال شریف کے موقع پر خصوصًا نماز کی وصیّت فرمائی اور اس کے اہتمام کی تاکید فرمائی۔

Marfat.com

توجّہ فرمائیے

زیرِ نظر نماز کی کتاب سے پوری طرح فائدہ اُٹھانے کے لئے درجِ ذیل معروضات کا بغور مطالعہ فرمائیں۔

چالیس روزہ قاری کورس جس کا ذکر دیباچہ میں کیا گیا ہے کے طریقۂ تعلیم کی بنیاد درج ذیل تین اُصولوں پر ہے:

۱۔ قُرآنی عربی کے حُروفِ تہجّی کی تعداد صرف اٹھائیس ۲۸ ہے۔

۲۔ قُرآنِ مجید کے الفاظ ادا کرنے میں جو آوازیں پیدا ہوتی ہیں اُن کی تعداد صرف پانچ ہے۔

۳۔ قُرآنِ مجید میں جس حرف پر حرکت نہیں ہوتی وہ پڑھا نہیں جاتا۔ سوائے الف "ا" کے جبکہ اس سے پہلے والے حرف پر زبر ـَ اور بعد والے حرف پر حرکت ہو۔

حرکات کی کل تعداد نو (۹) ہے

زبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ کھڑا زبر ـٰ، کھڑا زیر ـٖ، الٹا پیش ـٗ

دو زبر ـً، دو زیر ـٍ، دو پیش ـٌ

اِس کے ساتھ چار علامات ہیں:

جزم ـْ شدّ ـّ چھوٹا مدّ ـٓ بڑا مدّ ـٓ

حرکات اور علامات میں یہ فرق ہے کہ جس حرف پر حرکت ہو وہ حرف خود آواز دیتا ہے۔ اور جس حرف پر علامت ہو وہ حرکت والے حرف کے ساتھ مل کر آواز دے گا۔

اس کی مکمل تشریح کے لئے کتاب بنام "چالیس روزہ قاری کورس" کا مطالعہ فرمائیں۔ مختصر تشریح اگلے صفحہ پر بیان کی جاتی ہے

Marfat.com

زبر ـَ

اَب تَب جَب سَب کَب رَب دَب

اِن لفظوں کے ساتھ "ب" نہ پڑھی جائے۔ "اَ تَ جَ سَ کَ رَ دَ" ہی پڑھا جائے تو یہ زبر کی آواز ہے۔

زیر ـِ

اِس کِس جِس بِس حِس مِس

اِن لفظوں کے ساتھ "س" نہ پڑھا جائے۔

"اِ کِ جِ بِ حِ مِ" ہی پڑھا جائے تو یہ زیر کی آواز ہے۔

پیش ـُ

جُل غُل فُل قُل - اُن بُن سُن -

اِن لفظوں کے ساتھ "ل" اور "ن" نہ پڑھا جائے

جُ غُ فُ قُ اُ بُ سُ ہی پڑھا جائے تو یہ پیش کی آواز ہے۔

کھڑا زبر ـا

اُردو زبان میں الف "ا" پر مدّ (ـٓ) اور باقی حُروف میں حرف کے ساتھ الف "ا" مِل کر جو آواز دیتے ہیں قُرآنِ کریم میں وہی آواز کھڑا زبر (ـا) دیتا ہے۔

اَ بَ جَ دَ سَ اِن کی آواز اُردو میں آ با جا دا سا کے برابر ہے۔

اِس کے علاوہ کھڑا زبر (ـا) مساوی ہے۔

نمبر ۱ زبر (ـَ) اور نمبر ۲ الف "ا" کے مجموعے کے یعنی حرف پر کھڑا زبر (ـا) ہو یا حرف پر زبر (ـَ) اور اس کے ساتھ خالی الف "ا" تو دونوں کی آواز ایک ہی ہوتی ہے۔ مثلاً

بَا = بَ + ا = بَا ✤ جَا = جَ + ا = جَا

Marfat.com

دٰ = دَ + ا = دَا ✤ سٰ = سَ + ا = سَا

کھڑا زیر (ـٰ)

کھڑے زیر (ـٰ) کی آواز اُتنی ہی ہوگی جتنی اُردو زبان میں زیر (ـِ) اور "ی" مِل کر دیتے ہیں۔

مثلاً بٰ دٰ جٰ سٰ کی آواز بِی جِی دِی سِی کی طرح ادا ہوگی۔

اس کے علاوہ کھڑا زیر (ـٰ) مساوی ہے نمبر(۱) زیر (ـِ) نمبر(۲) "ی" یا نمبر(۳) جزم (ـْ) کے مجموعے کے یعنی حرف کے نیچے کھڑا زیر (ـٰ) ہو اسکی آواز وہی ہوتی ہے جو حرف کے نیچے زیر (ـِ) اور اس کے ساتھ یا "ی" مجزوم (ـْ) مِل کر دیتے ہیں۔ مثلاً

بٰ = بِ + یْ = بِیْ ✤ جٰ = جِ + یْ = جِیْ

سٰ = سِ + یْ = سِیْ ✤ قٰ = قِ + یْ = قِیْ

اُلٹا پیش (ـٗ)

اُلٹا پیش (ـٗ) اُتنی ہی آواز دے گا جتنی آواز اُردو زبان میں حرف پر پیش (ـُ) اور اس کے ساتھ وَ (واؤ) مِل کر دیتے ہیں۔ مثلاً

بٗ جٗ دٗ سٗ لٗ وغیرہ اِن کی آواز اُردو زبان میں بُو جُو دُو سُو اور لُو کی طرح ادا ہوگی۔

اس کے علاوہ اُلٹا پیش (ـٗ) مساوی ہے نمبر(۱) پیش (ـُ) نمبر(۲) وَ (واؤ) اور نمبر(۳) جزم (ـْ) کے مجموعے کے یعنی حرف پر اُلٹا پیش (ـٗ) ہو تو اُس کی آواز وہی ہوتی ہے جو حرف پر پیش (ـُ) اور اس کے ساتھ "وَ" واؤ مجزوم مل کر دیتے ہیں۔ مثلاً

بٗ = بُ + وْ = بُوْ ✤ حٗ = حُ + وْ = حُوْ

فٗ = فُ + وْ = فُوْ ✤ لٗ = لُ + وْ = لُوْ

Marfat.com

دو زبر (ـً) دو زیر (ـٍ) دو پیش (ـٌ)

دو زبر (ـً)

کسی حرف پر دو زبر (ـً) ہوں تو اسے اِس طرح پڑھا جائے گا جیسے اُس پر زبر (ـَ) ہے اور اُس کے بعد جزم والا نون (نْ) جیسے

بً = بَنْ جً = جَنْ دً = دَنْ

مً = مَنْ نً = نَنْ وً = وَنْ

دو زیر (ـٍ)

کسی حرف کے نیچے دو زیر (ـٍ) ہوں تو اسے اِس طرح پڑھا جائیگا جیسے اُس کے نیچے زیر (ـِ) ہے اور اس کے بعد جزم والا نون (نْ) جیسے

اٍِ = اِنْ تٍِ = تِنْ جٍِ = جِنْ

دٍِ = دِنْ حٍِ = حِنْ كٍِ = كِنْ

دو پیش (ـٌ)

کسی حرف پر دو پیش (ـٌ) ہوں تو اسے اس طرح پڑھا جائیگا جیسے اُس پر پیش (ـُ) ہے اور اس کے بعد جزم والا نون (نْ) جیسے

اٌُ = اُنْ سٌُ = سُنْ فٌُ = فُنْ

قٌُ = قُنْ وٌُ = وُنْ يٌُ = يُنْ

Marfat.com

چھوٹا مدّ ـٓ اور بڑا مدّ ـٓ

کھڑا زبر (ـَا) کھڑا زیر (ـِا) اُلٹا پیش (ـُا) یا زبر (ـَ) کے ساتھ الف "ا" مثلاً بَا - تَا - ثَا - زیر (ـِ) کے ساتھ "یا" ساکن (ی) مثلاً بِیْ - تِیْ - ثِیْ - پیش (ـُ) کے ساتھ واؤ ساکن "و" بُوْ - تُوْ ثُوْ - پر چھوٹا مدّ (ـٓ) لکھ دیا جائے تو یہ آواز دوگنی ہو جائے - اور اگر ان کے ساتھ بڑا مدّ (ـٓ) لکھ دیا جائے تو یہ آوازیں چوگنی ہو جائیں گی -

کھڑا زبر (ـَا) کھڑا زیر (ـِا) اُلٹا پیش (ـُا) یا زبر (ـَ) کیساتھ الف (ا) زیر (ـِ) کیساتھ ساکن (ی) اور پیش (ـُ) کے ساتھ واؤ ساکن (و) کو طریقۂ تعلیم چالیس ۴۰ روزہ قاری کورس میں پوری آوازیں کہتے ہیں - اِن کو پڑھنے کے لئے جتنا وقت صرف ہوتا ہے اس سے دوگنا وقت اُس حرف کو ادا کرنے میں صرف ہوگا - جس پر چھوٹا مدّ (ـٓ) ہوگا - کیونکہ یہ دوگنی آواز ہے - اور اس سے چوگنا وقت اُس حرف کو ادا کرنے میں صرف ہوگا جس پر بڑا مدّ ہوگا - کیونکہ یہ آواز چوگنی ہے -

جزم ـْ اور شدّ ـّ

جس حرف پر جزم (ـْ) یا شدّ (ـّ) ہو وہ حرف اپنے سے پہلے حرکت والے حرف کے ساتھ مل کر پڑھا جائے گا - جزم (ـْ) اور شدّ (ـّ) والے حرف سے پہلے حرف پر حرکت عام طور پر زبر (ـَ) زیر (ـِ) اور پیش (ـُ) کی ہوگی - مسلسل عبارت میں جس حرف پر شدّ (ـّ) ہوگا اس پر مزید حرکت ضرور ہوتی ہے - اِس لئے وہ ایک دفعہ شدّ کے ساتھ اور دوسری دفعہ اس حرکت کے ساتھ جو اس پر لکھی ہوگی پڑھا جائے گا - یہی وجہ ہے کہ آوازیں بناتے وقت حرف مشدّد کو دو دفعہ لکھا گیا ہے - ایک دفعہ شدّ (ـّ) کے ساتھ دوسری دفعہ اس حرکت

Marfat.com

کے ساتھ جو اُس پر ہے۔ پڑھتے وقت حرفِ مشدّد (ـّـ) ایک دفعہ اپنے سے پہلے حرکت والے حرف کے ساتھ مل کر پڑھا جائے گا۔ اور دوسری دفعہ حرکت کے ساتھ۔

جزم اور شدّ کی ادائیگی میں فرق

عام طور پر شدّ اور جزم کی آواز کو برابر بتایا جاتا ہے۔ ہمارے نزدیک شدّ اور جزم کی آوازیں بڑا واضح فرق ہے۔ مثلاً اَلْحَمْدُ میں پہلی آواز (اَلْ) جزم کی ہے۔ اور اَللّٰهُ میں پہلی آواز (اَلّ) شدّ کی ہے۔ ان دونوں لفظوں کی ادائیگی جب آپ کریں گے تو (اَلْ) میں نوک زبان تالو سے لگ کر ہٹ جائیگی۔ کیونکہ اَعضائے صوت اس کے بعد والے حرف (ح) کی ادائیگی کریں گے۔ یہ بات جاننا چاہیے کہ لام (ل) کا مخرج نوک زبان اور تالو ہے۔ جبکہ (ح) کا مخرج گلے کا درمیان ہے۔ اس لئے کہ اَعضائے صوت نے (ل) کو ادا کرنے کے بعد (ح) کو ادا کرنا ہے۔ جبکہ لام (ل) اور ح کے درمیان خاصا فاصلہ ہے۔

لیکن جب آپ (اَلّ) کہیں گے تو نوک زبان تالو سے لگی رہے گی واپس نہیں آئیگی۔ وہیں سے (ل) لا کی آواز نکالی جائے گی۔

اس لئے حرفِ مشدّد کی ادائیگی کے لئے اَعضائے صوت آپس میں ملے رہیں گے اور جزم والے حرف کی ادائیگی کے لئے اَعضائے صوت آپس میں مل کر کھل جائیں گے۔

جزم والے یا "یْ" اور واؤ "وْ" سے پہلے زبر والا حرف

جزم والے یا "یْ" اور واؤ "وْ" سے پہلے جب زبر والا حرف ہوتا ہے تو اِن آوازوں کو "لین" کی آوازیں کہتے ہیں۔ اِس لئے اُن کی آوازیں تقریباً اسی طرح ادا ہوں گی جسطرح اُردو میں ساکن (ی) اور (و) اور ان سے پہلے زبر والا حرف ہوتا ہے جیسے خَیر۔ غَیر۔ سَیر۔ لَیل۔ بَیت۔ اِن اُردو الفاظ میں جو آواز خَی۔ غَی۔ سَی

Marfat.com

لَی۔ بَی کی ہے وہی آواز تقریباً اس حرف کی ہوگی۔ جس پر زبر (ـَـ) اور اس کے ساتھ جزم والا یا (یْ) ہو۔ اَور کَون۔ یَوم۔ قَوم۔ خَوف۔ اِن اُردو الفاظ میں جو آواز اَو کَو۔ یَو فَو مَو کی ہے وہی آواز تقریباً اِس حرف کی ہوگی جس پر زبر (ـَـ) اور اس کے ساتھ جزم والا واؤ (وْ) ہو۔

نُون ساکن (نْ) کے بعد شدّ (ـّـ) والا یا (یّ) اور واؤ (وّ)

ساکن نون کے بعد جب شدّ والا یا (یّ) یا واؤ (وّ) ہو اور اُس نُون سے پہلے والا حرف زبر (ـَـ) زیر (ـِـ) اور پیش (ـُـ) والا ہو تو اس نُون کو غُنّہ پڑھا جائے گا۔ اور اُس نُون کی آواز تقریباً اُس نُون کی طرح ہوگی جو نُون اُردو زبان میں "گ" سے پہلے آتا ہے جیسے سنگ۔ جنگ۔ رنگ۔ تنگ۔ دنگ۔

شدّ والا واؤ (وّ) جب ادا ہوگا تو نیچے والا ہونٹ تھوڑا سا اندر کی طرف جھکے گا اور اُوپر کے سامنے والے دانت اس ہونٹ پر نرمی سے تری پر ملیں گے۔

شدّ والا "یّ" جب ادا ہوگا تو زبان کا پیٹ تالو کی طرف اُٹھے گا۔

قاری محمد مشتاق صابری

۲۷ر جولائی ۱۹۸۲ء بروز منگل بوقت ۲ بجے بعد دوپہر

بمقام قندیل ایجنسیز۔ شاہ ابوالمعالی روڈ لاہور

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ٢٠ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اَلْ لٰ هُ اَكْ بَرْ ط اَلْ لٰ هُ اَكْ بَرْ ط اَلْ لٰ هُ اَكْ بَرْ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اَلْ لٰ هُ اَكْ بَرْ ط اَشْ هَ دُ اَلْ لَآ اِ لٰ هَ اِلْ لَلْ

اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

لٰ هُ ط اَشْ هَ دُ اَلْ لَآ اِ لٰ هَ اِلْ لَلْ لٰ هُ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اَشْ هَ دُ اَنْ نَ مُ حَمْ مَ دَرْ رَ سُوْ لُلْ لٰ هُ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اَشْ هَ دُ اَنْ نَ مُ حَمْ مَ دَرْ رَ سُوْ لُلْ لٰ هُ ط

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

Marfat.com

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى

حَيّ يَ عَ لَصّ صَ لٰ ہٗ ط حَيّ يَ عَ لَصّ

الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط

صَ لٰ ہٗ ط حَيّ يَ عَ لَلْ فَ لَاحْ ط

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط

حَيّ يَ عَ لَلْ فَ لَاحْ ط

کے بعد صرف فجر کی اذان میں کہیں

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوةُ

اَصّ صَ لَاةُ خَيْ رُمّ مِ نَنّ نَوْمُ ط اَصّ صَ لَاةُ

خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

خَيْ رُمّ مِ نَنّ نَوْمُ ط

اور نماز کی تکبیر میں کہیں

قَدْ

قَدْ

قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط قَدْ قَامَتِ

قَامَ تِصّ صَ لٰ ہٗ ط قَدْ قَامَ تِصّ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ٢٢ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط

اَلصَّلٰوةُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

صَ لَ آ ہُ ط اَلْ لَا ہُ اَکْ بَرُ ط اَلْ لَا ہُ اَکْ بَرُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

لَآ اِ لَا ہَ اِلْ لَلْ لَ آ ہُ ط

اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اَلْ لَ ھُمْ مَ رَبْ بَ ھٰ ذِ ھِدْ دَعْ وَ تِتْ

التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ

تَآمْ مَ ةِ وَصْ صَ لَ تِلْ قَآءِ مَ ةِ اٰتِ

مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

مُ حَمْ مَ دَ نِلْ وَسِ لَ ةَ وَلْ فَ ضِ لَ ةَ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اَلَّذِيْنَ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

68792

Marfat.com

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

وَ دّ دَ رَ جَ تَرّ رَ فِيْ عَ ةَ وَ بْ عَثْ هُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ِۨالَّذِيْ

مَ قَا مَمّ مَحْ مُوْ دَ نِلّ لَ ذِيْ

وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ

وَ عَتّ تَ هٗ وَرْ زُقْ نَا شَ فَا عَ تَ هٗ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

يَوْ مَلْ قِ يٰ مَهْ ط اِنّ نَ كَ لَا تُخْ لِ فُلْ

الْمِيْعَادَ ۝

مِيْ عَا دُ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۲۴ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۝ فَعَسٰى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نماز

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سُبْ حَانَ كَلّ لٰ هُمّ مَ وَبِ حَمْ دِكَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى

وَتَ بَا رَ كَسْ مُ كَ وَ تَ عَالٰ

جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

جَدّ دُ كَ وَ لَآ اِلٰ هَ غَيْ رُ كَ ط

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اَعُوْ ذُ بِلّٰ لٰ هِ مِ نَشّ شَيْ طٰ نِرّ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

Marfat.com

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

تسمیہ

الرَّحِيْمِ ۝	بِسْمِ اللّٰهِ
رَ حِيْ مْ ۝	بِسْ مِلْ لَا هِرْ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	
رَحْ مٰ نِرْ رَ حِيْ مْ ۝	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	
اَلْ حَمْ دُ لِلْ لَا هِ رَبْ بِلْ عَا لَ مِيْ نْ ۝	
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ	
اَرْ رَحْ مٰ نِرْ رَ حِيْ مْ ۝ مَا لِ كِ	
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	
يَوْ مِدْ دِيْ نْ ۝ اِيْ يَا كَ نَعْ بُ دُ	
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا	
وَ اِيْ يَا كَ نَسْ تَ عِيْ نْ ۝ اِهْ دِ نَصْ	

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

Marfat.com

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

صِ رَا طَلْ مُسْ تَ قِيْ مَ ۝ صِ رَا طَلْ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

لَ ذِيْ نَ اَنْ عَمْ تَ عَ لَيْ هِمْ غَيْ رِلْ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع

مَغْ ضُوْ بِ عَ لَيْ هِمْ وَلَضْ ضَآلْ لِيْ نَ ع

اٰمِيْنَ ۝

اٰ مِيْ نَ ۝

سُوْرَهِ اِخْلَاص

قُلْ هُوَ

قُلْ هُ وَلْ

اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ج لَمْ

لَ هُ اَحَدْ ۝ ج اَلْ لَ هُصْ صَ مَدْ ۝ ج لَمْ

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

يَ لِدْ وَ لَمْ يُوْ لَدْ ۝ وَ لَمْ يَ كُلْ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢٧﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ﴿

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿

تسبیح رکوع

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ﴿

لَ ہٗ کُ فُ وً اَ حَدْ ﴿ اَلْ لٰ ہُ اَکْ بَرُ ط

رکوع میں تین بار پڑھیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ۵

سُبْ حَا نَ رَبْ بِ یَلْ عَ ظِیْ مُ ط

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

سَ مِ عَلْ لٰ ہُ لِ مَنْ حَ مِ دَہٗ ط

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

رَبْ بَ نَا لَ کَلْ حَمْ دُ ط اَلْ لٰ ہُ اَکْ بَرُ ط

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

سُبْ حَا نَ رَبْ بِ یَلْ اَعْ لٰ ط

تین بار سجدہ میں پڑھیں

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

اَتْ تَ حِیْ یَا تُ لِلْ لٰ ہِ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ٢٨ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اَلصَّلٰوتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

وَصّ صَ لَ وٰ تُ وَ طّ طَيّ يِ بٰ تُ اَسّ سَ لَا مُ عَ لَيْ كَ

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اَيّ يُ هَنّ نَ بِيّ يُ وَرَحْ مَ تُلّ لٰ هِ وَبَ رَ كَا تُهٗ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اَسّ سَ لَا مُ عَ لَيْ نَا وَعَ لٰ عِ بَا دِلّ لٰ هِصّ

الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

صٰ لِ حِيْ نَ ۝ اَشْ هَ دُ اَلّ لَآ اِ لٰ هَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اِلّ لَلّ لٰ هُ وَ اَشْ هَ دُ اَنّ نَ مُ حَمّ مَ دًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ ١

دُرُود شریف اَللّٰهُمَّ

عَبْ دُ هٗ وَ رَ سُوْ لُهٗ ۝ اَلّ لٰ هُمّ مَ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

Marfat.com

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

صَلِّ لِ عَ لٰ مُ حَمَّ مَ دِنْوَّ وَ عَ لٰٓ اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

مُ حَمَّ مَ دٍ كَ مَا صَلَّ يْ تَ عَ لٰٓ اِبْ رَا هِيْ مَ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

وَعَ لٰٓ اٰلِ اِبْ رَا هِيْ مَ اِنَّ نَ كَ حَ مِيْ دُمَّ

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مَ جِيْ دُ ○ اَلَّ لٰ هُمَّ مَ بَارِكْ عَ لٰ مُ حَمَّ مَ دِنْوَّ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

وَ عَ لٰٓ اٰلِ مُ حَمَّ مَ دٍ كَ مَا بَا رَكْ تَ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

عَ لٰٓ اِبْ رَا هِيْ مَ وَ عَ لٰٓ اٰلِ اِبْ رَا هِيْ مَ

Marfat.com

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ دُعا رَبِّ

اِنّ نَ كَ حَ مِی دُمّ مَ جِی دُ ○ رَبّ

اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

جْ عَلْ نِیْ مُ قِیْ مَصّ صَ لٰ ةِ وَ مِنْ

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

ذُ رِّ یَّ تِیْ رَبّ بَ نَا وَ تَ قَبّ بَلْ دُ عَآءِ ○

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

رَبّ بَ نَغْ فِرْ لِیْ وَلِ وَا لِ دَیّ یَ وَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

لِلْ مُؤْ مِ نِیْ نَ یَوْ مَ یَ قُوْ مُلْ حِ سَآ بُ ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۝

اَسّ سَ لَا مُ عَ لَیْ کُمْ وَ رَحْ مَ تُلّ لٰ ہِ ○

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

Marfat.com

نماز کے بعد پڑھیں	سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار
سُبْ حَا نَلْ لَا هْ ط ۳۳ بار	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط	
اَلْ حَمْ دُ لِلْ لَا هْ ط ۳۳ بار اَلْ لَا هُ اَكْ بَرُ ط	
۳۴ بار ۳۴ بار	نماز کے بعد کی دُعائیں — رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی
رَبْ بَ نَا اٰتِ نَا فِدْ	
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ	
دُنْ يَا حَ سَ نَ تَنْوْ وَ فِلْ اٰ خِ رَ ةِ	
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	
حَ سَ نَ تَنْوْ وَ قِ نَا عَ ذَا بَنْ نَا رِ ۝	
(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ	
اَلْ لَا هُمْ مَ اِنْ نَا نَسْ ءَ لُ كَ	

Marfat.com

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اَلْ لَا هُمْ مَ اَنْ تَسْ سَ لَا مُ وَ مِنْ كَسْ

السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

سَ لَا مُ وَ اِ لَيْ كَ يَرْ جِ عُسْ سَ لَا مُ

حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

حَيْ يِ نَا رَبْ بَ نَا بِسْ سَ لَا مِ وَ اَدْ خِلْ نَا

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ

دَا رَسْ سَ لَا مِ تَ بَا رَكْ تَ رَبْ بَ نَا وَ

تَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تَ عَا لَيْ تَ يَا ذَلْ جَ لَا لِ وَلْ اِكْ رَا مِ ۝

Marfat.com

دُعَائِ قُنُوْت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ

اَ لْ لٰ هُمْ مَ اِ نْ نَا نَسْ تَ عِيْ نُ كَ

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ

وَ نَسْ تَغْ فِ رُ كَ وَ نُؤْ مِ نُ بِ كَ وَ

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ

نَ تَ وَكْ كَ لُ عَ لَيْ كَ وَ نُثْ نِيْ عَ لَيْ كَ

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ

خَيْ رَ وَ نَشْ كُ رُ كَ وَ لَا نَكْ فُ رُ كَ وَ

نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط

نَخْ لَ عُ وَ نَتْ رُ كُ مَنْ يَّ فْ جُ رُ كَ ط

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ

اَ لْ لٰ هُمْ مَ اِ يَّا كَ نَعْ بُ دُ وَ لَ كَ نُ صَلْ لِيْ

Marfat.com

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ

وَ نَسْ جُ دُ وَ اِ لَيْ كَ نَسْ عٰ وَ نَحْ فِ دُ

وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

وَ نَرْ جُوْ رَحْ مَ تَ كَ وَ نَخْ شٰ عَ ذَا بَ كَ

اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝ ط

اِ نَّ نَ عَ ذَا بَ كَ بِلْ كُفْ فَا رِ مُلْ حِقْ ۝ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اٰ مَنْ تُ بِلّٰ هِ وَمَلْ ٓ ءِ كَ تِ هٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

وَكُ تُ بِ هٖ وَرُسْ لِ هٖ وَلْ يَوْ مِلْ اٰخِ رِ وَلْ

Marfat.com

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اَلْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

قَ دْ رِ خَيْ رِ هٖ وَ شَرْ رِ هٖ مِ نَلْ لٰ هٖ

تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

تَ عَا لٰ وَلْ بَعْ ثِ بَعْ دَلْ مَوْ تِ ؕ

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا

اٰ مَنْ تُ بِلْ لٰ هِ كَ مَا

هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ

هُ وَ بِ اَسْ مَآ ءِ هٖ وَ صِ فَا تِ هٖ وَ قَ بِلْ تُ

جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

جَ مِيْ عَ اَحْ كَا مِ هٖ اِقْ رَا رُمْ بِلْ لِ سَا نِ

وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

وَ تَصْ دِيْ قُمْ بِلْ قَلْ بِ ؕ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

روزہ رکھنے کی نیّت	وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ
	وَ بِ صَوْ مِ غَ دِنْ نَ وَ یْ تُ
	مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط
	مِنْ شَهْ رِ رَ مَ ضَا نَ ط
روزہ کھولنے کی نیّت۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ
	اَلْ لٰ هُمْ مَ اِنْ نِیْ لَ كَ
	صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
	صُمْ تُ وَ بِ كَ اٰ مَنْ تُ وَ عَ لَیْ كَ
	تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط
	تَ وَ كَ لْ تُ وَ عَ لٰ رِ زْ قِ كَ اَ فْ طَرْ تُ ط

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ٣٩ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ

سُبْ حَانَ ذِلْ مُلْ كِ وَلْ

الْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ

مَ لَ كُوْتْ سُبْ حَانَ ذِلْ عِزْ زَةِ

وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

وَلْ عَظْ مَ ةِ وَلْ هَيْ بَ ةِ وَلْ قُدْ رَ ةِ

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

وَلْ كِبْ رِ يَآ ءِ وَلْ جَ بَ رُوْتْ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ

سُبْ حَا نَلْ مَ لِ كِلْ حَيْ يِلْ لَ ذِیْ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۝ فَعَسٰى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٤٠﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ﴿٤٥﴾

لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ

لَا يَ نَامُ وَ لَا يَ مُوْتُ ط سُبْ بُوْ حٌ

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

قُدْ دُوْ سُ رَبْ بُ نَا وَرَبْ بُلْ مَ لٰ ءِ كَ ةِ

وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط

وَرْ رُوْ حِ ط اَلْ لٰ هُمْ مَ اَ جِرْ نَا مِ نَنْ نَارِ ط

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

يَا مُ جِيْ رُ يَا مُ جِيْ رُ يَا مُ جِيْ رُ ط

دُرُوْد بَر سَيِّدِ عَالَم صَلُوٰة بَر مُحَمَّد

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ﴿٤٥﴾

Marfat.com

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

اَ لَ لَ هُ لَآ اِ لَ هَ اِ لَ لَا هُوَ اَ لْ حَ يْ يُ

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

قَ يْ يُ مُ ۚ لَا تَ اْ خُ ذُ هٗ سِ نَ تَ وْ وَ لَا نَ وْ مُ ؕ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

لَ هٗ مَا فِ سَ مٰ وٰ تِ وَ مَا فِ لْ اَ رْ ضِ ؕ

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

مَ نْ ذَ لَّ لَ ذِ يْ يَ شْ فَ عُ عِ نْ دَ هٗ اِ لَّا

بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

بِ اِ ذْ نِ هٖ ؕ يَ عْ لَ مُ مَا بَ يْ نَ اَ يْ دِ يْ هِ مْ وَ

مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

مَا خَ لْ فَ هُ مْ ۚ وَ لَا يُ حِ يْ طُ وْ نَ بِ شَ يْ ءٍ مِّ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۴۲ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

مِنْ عِلْ مِ هٖٓ اِلَّا بِ مَا شَآءَ ج وَ سِ عَ

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ

كُرْ سِيْ يُ هُسْ سَ مٰ وٰ تِ وَلْ اَرْ ضَ ج وَ

لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

لَا يَ ءُوْ دُهٗ حِفْ ظُ هُ مَا ج وَ هُ وَلْ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

عَ لِيْ يُلْ عَ ظِيْ مُ ۝

نماز جنازہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ

اَلْ لٰ هُ اَكْ بَرْ ط سُبْ حٰ نَ كَلْ لٰ هُمْ مَ وَ

Marfat.com

بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

بِ حَمْ دِ كَ وَ تَ بَا رَ كَسْ مُ كَ وَ

تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

تَ عَا لٰ جَدْ دُ كَ وَ جَلْ لَ ثَ نَآ ءُ كَ

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُمَّ

وَ لَآ اِ لٰ هَ غَيْ رُ كَ ط اَلْ لٰ هُ اَ كْ بَرْ ط اَلْ لٰ هُمْ مَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

صَلْ لِ عَ لٰ مُ حَمْ مَ دِ نْوْ وَ عَ لٰ اٰ لِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

مُ حَمْ مَ دِ كَ مَا صَلْ لَيْ تَ وَ سَلْ لَمْ تَ وَ

بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى

بَا رَكْ تَ وَ رَ حِمْ تَ وَ تَ رَحْ حَمْ تَ عَ لٰ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۴۴﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿﴾ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿﴾ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

اِبْ رٰ هِيْ مَ وَ عَ لٰ اٰلِ اِبْ رٰ هِيْ مَ اِنْ نَ كَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

حَ مِيْ دُمْ مَ جِيْ دُ ط اَلْ لٰ هُ اَكْ بَرُ ط

بالغ کے لئے یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ

اَلْ لٰ هُمْ مَغْ فِرْ لِ حَيْ يِ نَا وَ

مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا

مَيْ يِ تِ نَا وَ شَا هِ دِ نَا وَ غَآ ءِ بِ نَا وَ صَ غِيْ رِ نَا

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ

وَ كَ بِيْ رِ نَا وَ ذَ كَ رِ نَا وَ اُنْ ثٰ نَا اَلْ لٰ هُمْ مَ مَنْ

اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط

اَحْ يَيْ تَ هٗ مِنْ نَا فَ اَحْ يِ هٖ عَ لَلْ اِسْ لَآ مِ ط

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿﴾

Marfat.com

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى

وَ مَنْ تَ وَفْ فَيْ تَ هُ مِنْ نَا فَ تَ وَفْ فَ هُ عَ لَلْ

الْاِيْمَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

لڑکے کی میّت کیلئے یہ دُعا پڑھیں

اِ يْ مَا نِ ط اَ لْ لَ هُ اَ كْ بَ رُ ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ

اَ لْ لَ هُمْ مَجْ عَلْ هُ لَ نَا فَ رَ طَنْوْ وَجْ عَلْ هُ لَ نَآ

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

اَجْ رَنْوْ وَ ذُخْ رَنْوْ وَجْ عَلْ هُ لَ نَا شَا فِ عَنْوْ

وَّمُشَفَّعًا ط

لڑکی کی میّت کے لئے یہ دُعا پڑھیں

وَ مُ شَفْ فَ عَا ط

اَللّٰهُمَّ

اَ لْ لَ هُمْ

اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ

مَجْ عَلْ هَا لَ نَا فَ رَ طَنْوْ وَجْ عَلْ هَا لَ نَآ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ﴿٢٣٩﴾ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿٢٤٠﴾ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظٰمًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيٰا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرٰى كُلَّ مَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عٰلِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلٰفُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اَ جَ رَ نِ وَ ذُ خُ رَ نِ وَ جَ عَ لْ هَا لَ نَا شَا فِ عَ تَنِ وَ مُ شَفَّ فَ عَهْ ط

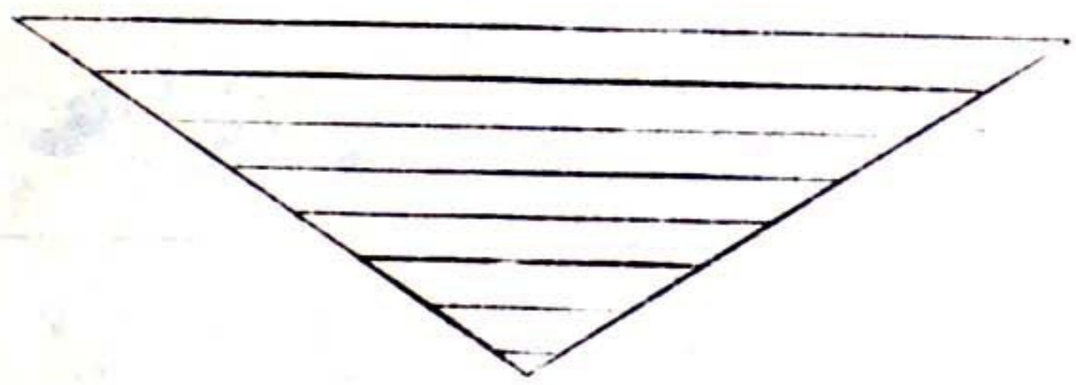

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ط

اَ لّٰ لْ هُمْ مَ صَلِّ لِ عَ لٰ مُ حَمْ مَ دِ نِ وَ عَ لٰ اٰ لِ مُ حَمْ مَ دِ مْ بِ عَ دَ دِ كُ لِّ ذَ رَّ تِ مِ ءَ تَ اَ لْ فِ اَ لْ فِ مَ رَّ تِ ط

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۴۷﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ﴿۲۳۹﴾ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ﴿۴۵﴾

شش (۶) کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

لَآ اِلٰ ہَ اِلّ لَلّ لٰ ہُ مُ حَمّ مَ دُرّ

دوم کلمہ شہادت

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اَشْهَدُ

رَسُوْلُلّ لٰ ہُ ط

اَشْ ھَ دُ

سوم کلمہ تمجید

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اَلّ لَآ اِلٰ ہَ اِلّ لَلّ لٰ ہُ وَحْ دَ ہٗ لَا

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

شَ رِیْ کَ لَ ہٗ وَ اَشْ ھَ دُ اَنّ نَ مُ حَمّ مَ دً

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

عَبْ دُ ہٗ وَ رَ سُوْ لُہٗ ط

چہارم کلمہ تسبیح

سُبْحَانَ

سُبْ حَا نَلّ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۴۸﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ﴿۴۵﴾

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

لَ ہِ وَلْ حَمْ دُ لِلّٰ لَ ہِ وَلَآ اِلٰ ہَ اِلّ

اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ

لَلّٰ لَ ہُ وَلّٰ لَ ہُ اَکْ بَرْ ط وَ لَا حَوْ لَ وَ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لَا قُوْ وَ ةَ اِلّ لَا بِلّٰ لَ ہِلْ عَ لِیّ یِلْ عَ ظِیْ مِ ط

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَآ اِلٰ ہَ اِلّ لَلّٰ لَ ہُ وَحْ دَ ہٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

لَا شَ رِیْ کَ لَ ہٗ لَ ھُلْ مُلْ کُ وَ لَ

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

ھُلْ حَمْ دُ یُحْ یِ وَ یُ مِیْ تُ وَ ھُ وَ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

Marfat.com

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

حَيّ يُلّ لَا يَ مُوْتُ اَ بَ دً اَ بَ دَا ط

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

ذُ لْ جَ لَا لِ وَلْ اِكْ رَآ مْ ط

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى

بِ يَ دِ هِلْ خَيْ رُ ط وَ هُ وَ عَ لٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ط

كُلّ لِ شَيْ ءِ قَ دِيْ رُ ۝ ط

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ

اَسْ تَغْ فِ رُلّ

اَللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

لٰ هَ رَبّ بِيْ مِنْ كُلّ لِ ذَمْ بِ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

Marfat.com

اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ

اَذْ نَبْ تُ هُ عَ مَ دً اَوْ خَ طَ ءً سِرْ رً اَوْ

عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

عَ لَا نِ يَ تَنْ وَ اَ تُوْ بُ اِ لَيْ هِ مِ نَذْ ذَمْ بِلْ

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

لَ ذِيْ اَعْ لَمُ وَ مِ نَذْ ذَمْ بِلْ

الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

لَ ذِيْ لَآ اَعْ لَمُ اِنْ نَ كَ اَنْ تَ عَلْ لَا مُلْ

الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ

غُ يُوْ بِ وَ سَتْ تَا رُلْ عُ يُوْ بِ وَ غَفْ فَا رُذْ

الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ذُ نُوْ بِ وَ لَا حَوْ لَ وَ لَا قُوْ وَ ةَ

Marfat.com

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ۵

اِلْ لَا بِلْ لَا هِلْ عَ لِيْ يِلْ عَ ظِيْ مِ ط ۵

ششم کلمہ ردّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اَلْ لٰ هُمْ مَ اِنْ نِيْٓ اَ عُوْ ذُ بِ كَ مِنْ

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

اَنْ اُ شْ رِ كَ بِ كَ شَيْ ءَ نُوْ وَ اَ نَ اَ عْ لَ مُ بِ هٖ

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

وَ اَسْ تَغْ فِ رُ كَ لِ مَا لَآ اَ عْ لَ مُ بِ هٖ تُبْ تُ

عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

عَنْ هُ وَ تَ بَرْ رَأْ تُ مِ نَ لْ كُفْ رِ وَشْ شِرْ كِ

وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ

وَلْ كِذْ بِ وَلْ غِيْ بَ ةِ وَلْ بِدْ عَ ةِ وَ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۵۲ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

النَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

نَ مِيْ مَ ةِ وَلْ فَ وَا حِ شِ وَلْ بُهْ تَا نِ

وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَ

وَلْ مَ عَا صِيْ كُلِّ لِ هَا وَ اَسْ لَمْ تُ وَ

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَ قُوْلُ لَآ اِلٰ هَ اِلَّ لَلّٰ لٰ هُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

مُ حَمْ مَ دُرْ رَ سُوْلُلّٰ لٰ هِ ط

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

Marfat.com

سُورہ حشر کی آخری تین آیات کے فوائد و برکات

ترمذی میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دُعا کرتے رہتے ہیں۔ اگر اس دن وہ مرگیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی۔ اور جس نے شام کو یہی کلمات تین مرتبہ پڑھ لئے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (مظہری)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

اَعُوْذُ بِلّٰ لٰ هِسّ سَ مِیْ عِلْ عَ لِیْ مِ مِ نَشّ شَیْ طٰ نِرّ رَ جِیْ مِ ۝

سُورہ حشر (اٹھائیسویں پارے) کی آخری تین آیات

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

هُ وَلّٰ لٰ هُلّٰ لَ ذِیْ لَآ اِلٰ هَ اِلّٰ لَا هُوْ ج

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

عٰ لِ مُلْ غَیْ بِ وَشّ شَ هَا دَ ۃِ ج هُ وَ

Marfat.com

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ

رَحْ مٰ نُرَّ رَ حِيْ مُ ۝ هُ وَلْ لٰ هُلْ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ

لَ ذِيْ لَآ اِلٰ هَ اِلْ لَا هُوْ ج اَلْ مَ لِ كُلْ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

قُدْ دُوْ سُسْ سَ لٰ مُلْ مُؤْ مِ نُلْ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

مُ هَيْ مِ نُلْ عَ زِيْ زُلْ جَبْ بَا رُلْ مُ تَ كَبْ بِرْ ط

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

سُبْ حَ نَلْ لٰ هِ عَمْ مَا يُشْ رِ كُوْ نْ ۝

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

هُ وَلْ لٰ هُلْ خَا لِ قُلْ بَا رِ ئُلْ مُ صَوْ وِ رُ

Marfat.com

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

لَ هُلْ اَسْ مَآ ئُلْ حُسْ نٰ ط يُ سَبْ بِ حُ لَ هٗ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

مَا فِسْ سَ مٰ وٰ تِ وَلْ اَرْ ضِ ج

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

وَ هُ وَلْ عَ زِيْ زُلْ حَ كِيْ مُ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اپنی نماز کی ادائیگی کا طریقہ چیک کر لیجئے

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ (ترجمہ: کامیاب ہوگئے وہ اہل ایمان جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔)

یہ سورہ مومنون کی پہلی دو آیات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کی یہ صفت بیان فرمائی ہے کہ وہ اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد اہلِ ایمان کی چند دوسری صفات بیان فرمانے کے بعد آیت نمبر ۹ میں فرمایا کہ وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

سورۃ معارج کی آیات نمبر ۱۹ تا ۳۵ میں بھی اہلِ ایمان کے کچھ اوصاف بیان فرمائے گئے ہیں۔ یہاں آیات نمبر ۱۹ تا ۲۳ میں فرمایا کہ انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو جزع فزع کرنے لگتا ہے۔ اور جب اُسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ نمازی جو اپنی نمازوں میں برابر لگے رہتے ہیں۔ یہاں بھی سورہ مومنون کی طرح مومنین کی چند دوسری صفات کے بیان کے بعد آیت نمبر ۳۴ میں فرمایا کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

مسلمان اور نماز لازم وملزوم ہیں

مندرجہ بالا دونوں مقامات کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ نماز کو مومنین کی پہلی صفت کی حیثیت سے بھی بیان کیا گیا ہے اور آخری صفت کی حیثیت

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

Marfat.com

سے بھی۔ گویا ایک مسلمان کی زندگی کی ابتداء بھی نماز ہے۔ اور انتہا بھی نماز۔ نماز مسلمانوں کی زندگی کا سنگِ بنیاد بھی ہے اور اس کی بلند ترین منزل بھی۔ بلکہ یہ کہنا بھی غیر مناسب نہ ہوگا کہ نماز مسلمانوں کے شہرِ زندگی کی ایک ایسی فصیل ہے جس نے پُورے طور پر اس کی زندگی کا احاطہ کر رکھا ہے۔ سورہ مومنون میں جہاں لفظ "اَلْمُؤْمِنُوْنَ" استعمال ہُوا ہے وہاں سُورہ معارج میں "اَلْمُصَلِّيْنَ" استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ بات سمجھائی گئی کہ مسلمان اور نماز لازم وملزوم ہیں۔ مزید یہ کہ نماز کی رُوح یعنی خشوع کی اہمیت اس طرح واضح کی گئی ہے کہ سب سے پہلے اس کا ذکر فرمایا گیا۔ لیکن ساتھ ہی یہ حقیقت بھی کھول دی گئی کہ اصل جان دوام اور محافظت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ان احکامات کی روشنی میں اگر ہم اپنے گردوپیش کا جائزہ لیں تو یہ تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ مسلمانوں کی ایک واضح اکثریت نماز سے بالکل غافل ہے۔ اور جو لوگ نماز پڑھتے ہیں اُن کی نماز مطلوبہ خشوع سے خالی ہے۔ ظاہری آداب کا پُوری طرح خیال رکھنے والوں کی تعداد تو آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

نماز کی چوری سے بچیئے

اگر آپ کسی مسجد میں چند نمازیوں کو نماز پڑھتے ہوئے بغور اُن کی حرکات اور سکنات کا جائزہ لیں تو آپ یہ نوٹ کریں گے کہ کچھ نمازی رکوع کرتے ہوئے ۱۲۰ درجے کا زاویہ بنا رہے ہیں اور کچھ ۴۵ درجے کا۔ کچھ نمازی آپ ایسے بھی دیکھیں گے جو سیمی سرکل بنا رہے ہوں گے یہ ساری صورتیں خلافِ سنت ہیں۔ رکوع کے بعد سجدہ میں جانے سے پہلے نماز میں ہمیں ایک مرتبہ سیدھے کھڑے ہو کر رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے الفاظ کہنا ہوتے ہیں۔ اس عمل کو قومہ کہتے ہیں جو واجب ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ یہاں بہت سے لوگ محض ایک جھٹکا دینے پر اکتفا کرتے

Marfat.com

ہیں۔ اِس سے نماز خراب ہوتی ہے۔ اِسی طرح دو سجدوں کے درمیان وقفہ کرنے کو جلسہ کہا جاتا ہے۔ یہ بھی نماز میں واجب ہے۔ اس جلسے کا بھی کئی نمازی خیال نہیں کرتے۔ جس پر حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے، اور ایسا کرنے والوں کو نماز کا چور قرار دیا ہے۔ سجدہ میں جاتے ہوئے اکثر نمازی پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے ہیں اور بعد میں گھٹنے۔ حالانکہ یہ طریقہ بھی خلافِ سُنّت ہے۔ کچھ نمازی جن میں بڑے پکّے نمازی بھی شامل ہیں آپ کو ایسے ملیں گے جو ایک رکعت مکمّل کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اُٹھتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اپنی قمیص ضرور درست کرتے ہیں۔ حالانکہ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا عملِ کثیر کہلاتا ہے جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

اگر آپ چند نمازیوں کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھیں تو آپ کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ بہت سے نمازی اپنے دونوں پاؤں زمین سے اُٹھا لیتے ہیں۔ حالانکہ ایسا کرنا مفسدِ نماز ہے۔

اپنی حرکات و سکنات کنٹرول کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اپنی نماز پُورے خشوع اور مکمّل ظاہری آداب سے ادا کریں تو آپ کو نماز ایک ضابطہ کے تحت ادا کرنا ہوگی۔ جس طرح فوجی پریڈ کرتے ہوئے اپنے جسم کے مختلف حصّوں کی حرکات کو کنٹرول کرتے ہیں، آپ کو نماز میں جسم کی حرکات کو کنٹرول کرنا ہوگا۔

ہاتھوں کی انگلیوں کو تین حالتوں میں رکھا جاتا ہے۔ ایک پوری طرح کھول کر دوسرے پوری طرح بند کرکے۔ اور تیسرے نہ پوری طرح کھول کر اور نہ پوری طرح بند کرکے یعنی درمیانی حالت میں۔ نماز میں تینوں حالتیں قائم کرنا ہوں گی۔ نماز کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ سر سے پاؤں تک جسم کا ہر حصّہ ہر حال میں قبلہ شریف کی طرف

Marfat.com

متوجہ رہے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو خاص طور پر قبلہ شریف کی طرف متوجہ رکھنا ہوگا۔ جب آپ سجدہ کر رہے ہوں تو آپ کے پاؤں کی پوری دس انگلیاں قبلہ شریف کی طرف رہیں۔ جب آپ قعدہ اُولیٰ یا قعدہ اُخریٰ میں بیٹھے ہوں تو ہاتھ اس طرح رکھیں کہ ان کا رُخ زمین کی طرف ہونے کی بجائے قبلہ شریف کی طرف رہے یہ اس طرح ممکن ہے کہ جب آپ اپنے ہاتھ زانوؤں پر رکھیں تو وہ گھٹنوں سے نیچے نہ جائیں۔

اب ہم نماز ادا کرنے کا مسنون طریقہ مختصراً بیان کرتے ہیں۔

نماز سے پہلے اِن اُمور کی تسلّی کریں

نماز شروع کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل اُمور کی تسلّی کریں۔ یہ سب اُمور فرض ہیں۔ انہیں شرائطِ نماز بھی کہا جاتا ہے۔

ا۔ یہ کہ آپ کا جسم ہر طرح کی نجاست سے پاک ہے اور آپ نے وضو کرلیا ہے

ب۔ یہ کہ آپ نے پاک صاف کپڑے پہن رکھے ہیں اور جسم کے ضروری حصّے ڈھانپ لئے ہیں۔

ج۔ یہ کہ جس جگہ آپ نماز پڑھ رہے ہیں وہ پاک ہے۔

د۔ یہ کہ آپ کا رخ ٹھیک قبلہ شریف کی طرف ہے

ح۔ یہ کہ آپ جو نماز پڑھ رہے ہیں اس کا وقت بھی ہے۔

و۔ یہ کہ آپ نے نماز کی نیّت کرلی ہے۔ نیّت دِل سے کرنا فرض ہے اور زبان سے مستحب۔

قدموں کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ رکھیے

نماز پڑھنے کے لئے قبلہ رُخ اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کے دونوں قدموں

Marfat.com

کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ ہو۔ نماز میں کھڑے ہونا قیام کہلاتا ہے۔ جو کہ فرض ہے۔ کسی شرعی عذر کے بغیر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔ نفل نماز میں بیٹھ کر پڑھنے کی صرف اجازت ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ بھی کھڑے ہو کر ادا کی جائے۔

تکبیر اُولیٰ کا اہتمام کیجئے

نماز کے لئے پہلی تکبیر تکبیر اُولیٰ کہلاتی ہے۔ اسے ہم تکبیر تحریمہ بھی کہتے ہیں۔ اس لئے کہ اس تکبیر کے کہنے سے نماز شروع ہوتی ہے اور جو باتیں نماز کے خلاف ہیں وہ حرام ہو جاتی ہیں۔ تکبیر اُولیٰ نماز میں فرض ہے۔ کوشش کیجئے کہ آپ باجماعت نماز کی صورت میں امام صاحب کی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی (را) کے ساتھ اپنے الف کو ملا دیجئے۔ اس کا بہت اجر ہے۔ تکبیر اُولیٰ کے علاوہ نماز میں باقی سب تکبیریں تکبیرات انتقالی کہلاتی ہیں۔ اور وہ سُنّت ہیں۔

تکبیر اُولیٰ کے دوران ہتھیلی کا رُخ قبلہ شریف کی طرف رکھئے

تکبیر اُولیٰ کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو درمیانی حالت میں رکھیں۔ آپ کی انگلیاں نہ پوری طرح کھلی ہوں اور نہ ہی پوری طرح بند۔ آپ کی ہتھیلی کا رخ بھی قبلہ شریف کی طرف ہونا چاہیئے۔ دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح لے جائیں کہ انگوٹھے کانوں کی لَو کے برابر ہو جائیں۔ تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھوں کا اُٹھانا اور قبلہ رُخ کرنا سُنّت ہے۔ تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا سُنّت ہے۔ اور آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا مستحب ہے۔

ہاتھ ناف کے نیچے باندھیئے

اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لائیے اور ناف کے نیچے باندھیئے۔ نماز میں

Marfat.com

ہاتھ باندھنا سُنّت ہے۔ اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کے مطابق مسنون طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے ظاہر پر آجائے۔ انگوٹھے اور چھنگلی کا حلقہ بنائیں اور باقی تینوں انگلیاں ہتھیلی کے اختتام پر آجائیں۔

ثنا

ہاتھ باندھ کر فوری طور پر ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آہستہ پڑھیئے۔ ثنا پڑھنا سُنّت ہے۔ فرض، واجب اور سُنّت مؤکّدہ نمازوں کی باقی تمام رکعتوں میں ثنا نہیں پڑھی جاتی۔ تاہم غیر مؤکّدہ سُنّتوں اور نفل نمازوں کی تیسری رکعت میں ثنا پڑھی جائے گی۔ اگر آپ باجماعت نماز ادا کر رہے ہوں تو پہلی رکعت میں صرف ایک صورت میں آپ ثنا پڑھیں گے جبکہ امام نے ابھی الحمد شریف پڑھنا نہ شروع کی ہو۔ الحمد شریف پڑھنا شروع کر دی ہو تو آپ ثنا نہیں پڑھیں گے۔

باجماعت نماز میں تعوّذ اور تسمیّہ نہ پڑھیں

اگر آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو ثنا کے بعد تعوّذ اور تسمیّہ آہستہ آہستہ پڑھیں یہ دونوں سُنّت ہیں لیکن نماز باجماعت کی صورت میں تعوّذ اور تسمیّہ بالکل نہ پڑھیں امام صاحب بہرحال تعوّذ اور تسمیّہ آہستہ پڑھیں گے۔

سُورہ فاتحہ ہر رکعت میں پڑھی جائیگی

تسمیّہ کے بعد الحمد شریف پڑھی جائے گی۔ اگر آپ باجماعت نماز پڑھ رہے ہوں تو مسلک حنفیہ کے مطابق فاتحہ صرف امام صاحب ہی پڑھیں گے اور مقتدی خاموشی سے سُنیں گے۔ لیکن اگر آپ انفرادی طور پر نماز پڑھ رہے ہوں تو آپ الحمد شریف بھی پڑھیں گے۔ الحمد شریف کا پڑھنا اور سننا واجب ہے۔ اور یہ ہر

Marfat.com

رکعت میں پڑھی جائے گی۔ پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ پڑھنا واجب ہے اور آخری دو میں سُنّت۔

آمین ضرور کہیئے

الحمد شریف میں ولا الضالین پڑھنے کے بعد آہستہ آمین ضرور کہیئے۔ آمین کہنا سُنّت ہے۔

قرأت کن رکعتوں میں کی جائے گی | الحمد شریف کے بعد قُرآنِ پاک کی تلاوت ہوگی جس کو قرأت کہتے ہیں۔ اس کی کم از کم مقدار تین ۳ چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت ہے۔ قرأت فرض نمازوں کی صرف پہلی دو رکعتوں میں ہوگی۔ باقی رکعتوں میں نہیں۔ تاہم سُنّت اور نفل نمازوں کی سب رکعتوں میں قرأت ہوگی۔

رکوع میں ۹۰ درجے کا زاویہ بنائیے

قرأت کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیے۔ نماز میں رکوع فرض ہے۔ اس کے صحیح طریقے پر بہت کم لوگوں کا عمل ہے۔ امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کے مطابق رکوع کے درمیان نمازی کی کمر پر اگر پانی کا پیالہ بھر کر رکھ دیا جائے تو وہ نہ چھلکے۔ یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے۔ اگر آپ اپنا سر اور پیٹھ ایک سیدھ میں کر دیں اور پورے ۹۰ درجے کا زاویہ بنائیں۔ ۹۰ درجے کا زاویہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب بازوؤں پر پوری طرح دباؤ ڈالا جائے اور کسی قسم کی کوئی لچک نہ رہنے دی جائے رکوع میں کم از کم تین بار تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھیئے۔ یہ تسبیح تین بار پڑھنا سُنّت ہے۔ تین سے زائد مرتبہ طاق اعداد میں پڑھنا مستحب ہے۔

یہاں ۱۸۰ درجے کا زاویہ بنائیے | رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے اور چند سیکنڈ

Marfat.com

پورے اطمینان سے کھڑے رہیے۔ یہاں کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں اور اطمینان کو تعدیل۔ قومہ اور تعدیل نماز میں واجب ہیں اس قومہ کے دوران رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے الفاظ کہیے۔ اگر آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کے الفاظ آپ کہیں گے ورنہ نہیں۔ قومہ سے فراغت کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیے سجدہ میں جاتے ہوئے سب سے پہلے گھٹنے زمین پر لگائیں۔ پھر ہاتھ۔ پھر ناک اور سب سے آخر میں پیشانی زمین پر رکھیں۔ دوران سجدہ دونوں ہاتھوں ناک اور پیشانی پر پوری طرح دباؤ ڈالئے کہ وہ پوری طرح زمین پر لگ جائیں۔ اس دوران اس بات کا بھی اطمینان کیجئے کہ آپ کے دونوں پاؤں کی پوری دس انگلیاں قبلہ شریف کی طرف مڑ جائیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں پوری طرح آپس میں ملی ہوں۔ اور کہنیاں پیٹ سے الگ ہوں۔ نماز میں سجدہ فرض ہے۔ سجدہ میں کم از کم تین بار تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھیئے۔ یہ تسبیح تین بار پڑھنا سُنّت ہے۔ تین سے زائد مرتبہ طاق اعداد میں پڑھنا مستحب ہے۔

دو سجدوں کے درمیان آرام ضرور کیجئے

سجدہ سے اس طرح اُٹھیے کہ سب سے پہلے پیشانی زمین سے جُدا ہو۔ پھر ناک اور پھر ہاتھ۔ اب اطمینان سے دایاں قدم اس طرح کھڑا کریں کہ اس کی انگلیاں قبلہ رُخ رہیں۔ اور بایاں قدم اس طرح بچھائیں کہ خوب سیدھا ہو جائے۔ بیٹھ جائیں اور آرام کریں۔ اس آرام یعنی اطمینان کو تعدیل اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ جلسہ اور تعدیل دونوں واجب ہیں اس لئے چند سیکنڈ یہاں ضرور رکیئے اس کے بعد دوسرا سجدہ کریں۔ دوسرا سجدہ بھی فرض ہے اور اس کی تسبیح سُنّت۔

دوسرے سجدے کے بعد ہماری ایک رکعت مکمل ہو جائے گی۔ اب اللہ اکبر

Marfat.com

کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے اُٹھئے۔ یہ تکبیر کہنا سنّت ہے۔

زمین پر ہاتھ رکھ کر مت اُٹھئے

ہمارا یہ اُٹھنا بھی سُنّت کے مطابق ہونا چاہیے۔ سُنّت طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالتے ہوئے اُٹھیں۔ زمین پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا خلافِ سنّت ہے۔

اپنی قمیص درست نہ کیجئے

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جب نمازی ایک رکعت کے بعد دوسری رکعت کے لئے اُٹھتے ہیں تو وہ دونوں ہاتھوں سے اپنی قمیص وغیرہ ضرور درست کرتے ہیں۔ یہ بات نہ صرف خلافِ سُنّت ہے بلکہ نماز کو توڑنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ دونوں ہاتھوں سے جو کام کیا جائے اسے عملِ کثیر کہتے ہیں جو کہ مفسد نماز ہے۔

دوسری رکعت میں ہم بسم اللہ پڑھیں گے۔ فاتحہ پڑھیں گے اور پہلی رکعت کی طرح قرأت کریں گے۔ اور اسی طرح ہم دوسری رکعت بھی مکمل کریں گے۔ دوسری رکعت کے بعد ہم قعدہ کے لئے بیٹھ جائیں گے۔ قعدہ کے لئے بیٹھتے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھیں اور بائیں پاؤں کو اس طرح بچھا دیں کہ انگلیوں کے سر قبلہ کی طرف رہیں یہاں اس بات کا بھی اہتمام کریں کہ آپ کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں رانوں پر اس طرح رہیں کہ وہ نہ پوری طرح ملی ہوئی ہوں اور نہ کھلی ہوئی۔ یعنی درمیانی حالت میں۔ اور اُن کا رُخ زمین کی طرف جھکنے کی بجائے قبلہ شریف کی طرف متوجہ رہے۔ اگر آپ چار رکعت پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ قعدہ اُولیٰ ہوگا۔ دو رکعتوں کی صورت میں یہ قعدہ اُخریٰ ہوگا۔ قعدہ اُولیٰ واجب ہے اور قعدہ اُخریٰ بمقدار تشہد فرض۔

قعدہ اُولیٰ کی صورت میں آپ صرف تشہد پڑھیں گے یعنی عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک۔ اور تیسری رکعت کے لئے اُٹھ جائیں گے۔ تیسری رکعت کے لئے اُٹھتے ہوئے

Marfat.com

اپنے رانوں پر دباؤ ڈال کر اُٹھئے۔ زمین پر ہاتھ رکھ کر اُٹھنا خلافِ سُنّت ہے۔ یہاں یہ بات دوبارہ نوٹ کیجئے کہ آپ تیسری رکعت کے لئے اُٹھتے وقت اپنی قمیص وغیرہ کو درست نہیں کریں گے۔

اگر آپ فرض نماز پڑھ رہے ہوں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف تسمیہ اور الحمد شریف پڑھیں گے۔ سُنّتِ مؤکدہ کی صورت میں الحمد شریف کے بعد قرأت بھی پڑھی جائے گی۔ یاد رہے کہ نفلوں اور سُنّتِ غیر مؤکدہ کی تیسری رکعت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ سے شروع کی جائے گی اور قعدہ اُولیٰ میں تشہد، درود شریف اور دُعا بھی پڑھی جائے گی۔

قعدہ اُخریٰ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا بھی پڑھیے۔ قعدہ اُخریٰ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔ درود شریف اور دُعا پڑھنا سُنّت ہے۔ اسکے بعد سلام پھیریئے۔ سلام پھیرنا واجب ہے سلام پھیرتے وقت "السّلام" کا لفظ کہنا واجب اور "علیکم" کا لفظ کہنا سُنّت ہے۔ پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیرنا سُنّت ہے۔ سلام پھیرتے وقت اہتمام کیجئے کہ آپ کی نگاہ آپ کے شانوں تک محدود رہے۔ اس طرح سلام پھیرنا مستحب ہے۔

یہ کام ہرگز نہ کیجئے

دورانِ نماز مندرجہ ذیل کام ہرگز نہ کیجئے۔ اِن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ انہیں مفسداتِ نماز بھی کہتے ہیں۔

۱۔ نماز میں کلام کرنا۔ چاہے قصداً ہو یا بھول کر۔ تھوڑا ہو یا بہت۔ ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۲۔ سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے ارادے سے سلام یا تسلیم یا السلامُ علیکم یا اس جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

Marfat.com

۳- سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یرحمکم اللہ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔

۴- کسی بُری خبر پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط کہنا یا کسی اچھی خبر پر الحمدللہ کہنا۔ یا کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔

۵- درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اُف کرنا۔

۶- اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرأت بتانا۔

۷- قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

۸- قرآن مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔ جس سے معنیٔ قرآن بدل جائیں۔

۹- عملِ کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔

۱۰- کھانا پینا قصداً یا بھولے سے۔

۱۱- دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

۱۲- قبلہ شریف کی طرف سے بلاعذر سینہ پھیر لینا۔

۱۳- ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

۱۴- ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ستر کھلے رہنا۔

۱۵- درود شریف کے بعد کی دُعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے۔

۱۶- درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ حروف ظاہر ہو جائیں۔

۱۷- بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔

۱۸- امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہا۔

اِن کاموں سے پرہیز کیجئے

دورانِ نماز مندرجہ ذیل کاموں سے پرہیز کیجئے۔ ان سے نماز خراب ہوتی ہے۔

Marfat.com

انہیں مکروہات نماز کہتے ہیں۔

۱۔ کپڑے کو لٹکانا مثلاً چادر سر پر ڈال کر دونوں کنارے بغیر پیچ دیئے لٹکا دینا یا اچکن یا چوغہ بغیر اس کے کہ آستینوں میں ہاتھ ڈالے جائیں۔ مونڈھوں پر ڈال لینا۔ اسے سدلِ ثوب کہتے ہیں۔

۲۔ کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لئے ہاتھ سے روکنا یا سمیٹنا اسے کفِ ثوب کہتے ہیں۔

۳۔ اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔

۴۔ معمولی اور بہت زیادہ میلے کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا نماز پڑھنا۔

۵۔ منہ میں روپیہ یا پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس کی وجہ سے قرأت کرنے میں مشکل ہو۔ اور اگر قرأت سے مجبوری ہو جائے تو بالکل نماز نہ ہوگی۔

۶۔ سُستی اور لاپرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔

۷۔ پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔

۸۔ بالوں کو سر پر جمع کر کے چٹیا باندھنا۔

۹۔ کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں کوئی حرج نہیں۔

۱۰۔ انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا

۱۱۔ کمر یا کوکھ یا کولہے پر ہاتھ رکھنا۔

۱۲۔ قبلہ شریف کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔

۱۳۔ کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینوں سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا۔

Marfat.com

۱۴- سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھا دینا مرد کے لئے مکروہ ہے تاہم عورت کے لئے ایسا کرنا سُنّت ہے۔

۱۵- کسی ایسے آدمی کیطرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھا ہو۔

۱۶- ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا۔

۱۷- بلا عذر چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔

۱۸- قصداً جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔

۱۹- آنکھوں کو بند کرنا لیکن اگر نماز میں دل لگانے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں

۲۰- اکیلے امام کا ایک ہاتھ بھر اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور باقی سب مقتدیوں کا نیچے کھڑا ہونا اگر اس کے ساتھ کچھ مقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں۔

۲۱- ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونا جس میں جگہ خالی ہو۔

۲۲- کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔

۲۳- ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اوپر یا اس کے سامنے یا دائیں بائیں یا سجدے کی جگہ تصویر ہو۔

۲۴- آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا۔

۲۵- چادر یا اور کوئی کپڑا اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں۔

۲۶- نماز میں انگڑائی لینا یعنی سستی اتارنا۔

۲۷- پگڑی وغیرہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔

۲۸- سُنّت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

Marfat.com

Marfat.com

چالیس (۴۰) روزہ قاری کورس کے بارے میں اکابرین کی رائے

(۱) وقت کے اہم تقاضوں کے پیش نظر اور احباب کے پرزور اصرار پر قاری محمد مشتاق نے چالیس روزہ قاری کورس کو ترتیب دے کر قرآنِ مجید کی درس وتدریس کو آسان بنانے کی سعیٔ جمیلہ کی ہے۔

(سید محمد صابر حسین چشتی صابری)

(۲) لوگ قرآنِ پاک کی تعلیم کیلئے اتنا وقت نہیں نکال سکتے جتنا پہلے نکال لیا جاتا تھا۔ اسلئے اس امر کی اشد ضرورت تھی کہ تعلیم القرآن کا کوئی ایسا طریقہ تجویز کیا جائے جو سہل بھی ہو اور مختصر بھی۔ اس سلسلہ میں ایک مفید قدم مصنف قاعدہ یسّرنا القرآن حضرت قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم نے اُٹھایا تھا اور دوسرا قدم اُن کے ہونہار تلمیذِ ارشد قاری محمد مشتاق صاحب نے چالیس روزہ قاری کورس مرتب کر کے اُٹھایا ہے۔ (پیر محمد کرم شاہ)

(۳) قاری محمد مشتاق صاحب نے اپنے طویل تعلیمی تجربے کے پیش نظر ایک جامع کتاب "چالیس روزہ قاری کورس" مرتب کی ہے۔ تعلیم القرآن کے اساتذہ اور تلامذہ کے لئے نہایت مفید اور وافر معلومات افزاء ہے۔ جس کی مدد سے قرآن حکیم کو صحیح پڑھنا اور پڑھانا نہایت آسان کر دیا ہے۔

(مفتی محمد حسین صاحب نعیمی)

(۴) اس بات میں قطعاً مبالغہ نہیں کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو سمجھ کر خود پڑھ لے گا وہ اس کے بعد خود بغیر استاد کی مدد کے قرآنِ حکیم پڑھنا شروع کر دیگا۔ (مولانا عبدالرحمٰن)

(۵) چالیس روزہ قاری کورس "کتاب" یا جس سنٹر میں یہ کلاس جاری ہو اس میں شمولیت دورِ حاضرہ میں غنیمت ہے۔ (قاری غلام رسول)

(۶) جو طریقہ قاری محمد اسماعیل افضل صاحب استعمال کرتے تھے اس کا مکمل بیان زیرِ نظر کتاب میں موجود ہے۔ اور میں باور کرتا ہوں کہ جو اس کتاب کو سمجھ لے گا وہ چالیس روز میں قرآن پڑھانے کے قابل ہو جائے گا۔ (جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس)

(۷) قاری محمد مشتاق صاحب نے ایک کتاب چالیس روزہ قاری کورس تصنیف فرمائی اور بڑی محنت سے تیار کی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر کوئی اُردو دان بڑے غور سے اس کتاب کو پڑھے تو قرآنِ مجید کا پڑھنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

(حافظ محمد صاحب گوندلوی)

(۸) نہ صرف یہ کہ یہ کتاب ناظرہ قرآنِ حکیم پڑھنے والوں کے لئے مفید ہے بلکہ جن لوگوں نے قرآنِ حکیم پڑھ بھی لیا ہو یہ کتاب اُن کے لئے بھی لاتعداد فوائد اپنے اندر رکھتی ہے۔ (ڈاکٹر امان اللہ خاں)

(۹) عزیزم قاری محمد مشتاق صاحب جن کو اللہ تعالیٰ نے فطرت سلیمہ سے نوازا ہے نے قرآن پاک کی تعلیم کو آسان بنانے کے لئے جس محنت شاقہ سے زیرِ نظر کتاب "چالیس روزہ قاری کورس" ترتیب دی ہے میں ان کی اس محنت کو سلام کرتا ہوں اور اہل اسلام کیلئے اس کے نافع ہونے کی دُعا بھی۔

(صاحبزادہ محمد حبیب اللہ نعیمی)

(۱۰) یہ کتاب تسہیل تیسیر تعلیم القرآن کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔

(قاری خوشی محمد)

نسخۂ تحریر کردہ بہرِ قوم آنکہ خواندہ مے شود در چہل یوم

بشیر حسین ناظم

اگر آپ قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتے تو چالیس روزہ قاری کورس کا مطالعہ فرمائیں۔

Marfat.com

چالیس (۴۰) روزہ قاری کورس کے بارے میں اخبارات کی رائے

خوبصورت ٹائیٹل کی حامل یہ کتاب قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم کے شاگردِ رشید قاری محمد مشتاق نے تحریر کی ہے۔ قاری محمد اسماعیل افضل کی شخصیت محتاج تعارف نہیں انھوں نے قاعدہ یسرنا القرآن لکھ کر اور چالیس روزہ قاری کورس جاری کر کے دین اور مسلمانوں کی جو خدمت کی اس سے برصغیر کے اسلامی حلقے بخوبی آگاہ ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب دراصل انہی کے وضع کردہ چالیس (۴۰) روزہ قاری کورس کی تحریری شکل ہے۔ کوئی بھی اردو پڑھا لکھا شخص اس کورس کے ذریعہ خود ہی ناظرہ تلاوت قرآن صحت کے ساتھ کر سکتا ہے مؤلف نے اپنے تجربات اور مشاہدات سے اس کورس کو اور بھی مؤثر بنا دیا ہے۔ یہ کتاب نہ صرف ناظرہ قرآنِ مجید پڑھنے والوں طلباء کے لئے ہی نہیں بلکہ ان لوگوں کے لئے بھی مفید ہے جو پہلے ہی قرآن کریم پڑھ چکے ہیں۔ بلاشبہ قاری محمد مشتاق صاحب نے اپنے ہم وطنوں کی اور قرآن حکیم کی بڑی خدمت

زیرِ تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس مقصد کے لئے مرتب کی گئی ہے کہ مسلمانوں کو قرآن حکیم پڑھنے میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں انہیں دور کیا جائے تاکہ اس میں آسانی پیدا کی جائے۔

اس کتاب کے مصنف ماہر تعلیم القرآن اور قاعدہ یسرنا القرآن کے مصنف قاری محمد اسماعیل افضل کے شاگرد ہیں اور یہ کتاب نہ صرف ناظرہ قرآنِ حکیم سیکھنے والوں کے لئے مفید ہے بلکہ جن لوگوں نے قرآنِ حکیم سیکھ بھی لیا ہے بسلسلۂ تدریس ان کے لئے ان گنت معلومات کا مجموعہ ہے۔ کتاب آسان زبان میں لکھی گئی ہے۔ اور تدریس القرآن کے میدان میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

روزنامہ مشرق لاہور
۱۳ر اپریل ۱۹۷۸ء

عطا ..... زندگی میں وقت کی کمی ہر شخص
شامل اس نایابی نے لوگوں میں حصول
اصول لئے ضرورت اس بات کی
قاری ے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے
یسرنا ستفید ہو سکیں۔ وقت کی
تلامذ شتاق نے چالیس (۴۰) روزہ
کورس یل عرصے میں ایک شخص
جہاں
وضا ے سے ترتیل و تجوید کے قواعد
یں کہ بڑی آسانی سے ذہن
سے ہر قاری استفادہ حاصل
ر ہو سکتا ہے۔

ہ جنگ کراچی
۱۹۷۸ء

Marfat.com

نماز ایک نظر میں

فرض ● واجب ● سُنّت ●

		پہلی رکعت	دوسری رکعت	پہلا قعدہ	تیسری رکعت	چوتھی رکعت	آخری قعدہ
۱	تکبیرِ تحریمہ کہنا	●					
۲	ثنا یعنی سُبحَانَكَ اللّٰهُ پڑھنا	●			سُنّت غیر مؤکدہ میں پڑھیے		
۳	تَعَوُّذ یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھنا	●					
۴	تَسمِیَہ یعنی بِسمِ اللّٰهِ پڑھنا	●	●		●	●	
۵	سُورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھنا	●	●		●	●	
۶	وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آمین کہنا	●	●		●	●	
۷	سُورۃ ملانا (ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں)	●	●		سُنّتوں اور نفلوں میں سُورۃ ملائیے		
۸	رکوع کے لیے تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا	●	●		●	●	
۹	رکوع میں تین بار تسبیح (سُبحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم) پڑھنا	●	●		●	●	
۱۰	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے اُٹھنا	●	●		●	●	
۱۱	قومہ میں تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا	●	●		●	●	
۱۲	سجدہ میں جانے کے لیے تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا	●	●		●	●	
۱۳	سجدوں میں تین بار تسبیح (سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) پڑھنا	●	●		●	●	
۱۴	سجدہ سے اُٹھنے اگلی رکعت میں جانے کیلیے تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا	●	●		●	●	
۱۵	تشہد (اَلتَّحِیَّاتُ) پڑھنا			●			●
۱۶	درود شریف پڑھنا						●
۱۷	دُعا پڑھنا						●
۱۸	لفظ "اَلسَّلَامُ" کہہ کر نماز سے باہر آنا						●
۱۹	"عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کے الفاظ کہنا						●
۲۰	وتروں میں دُعائے قنوت پڑھنا				●		

سلمان

Marfat.com

نماز ایک نظر میں

فرض ● واجب ● سُنّت ●

		پہلی رکعت	دوسری رکعت	پہلا قعدہ	تیسری رکعت	چوتھی رکعت	آخری قعدہ
۱	تکبیرِ تحریمہ کہنا	●					
۲	ثنا یعنی سُبحَانَكَ اللّٰهُ پڑھنا	●			سُنّت غیر مؤکدہ میں پڑھیے		
۳	تَعَوُّذ یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھنا	●					
۴	تَسمِیَہ یعنی بِسمِ اللّٰهِ پڑھنا	●	●		●	●	
۵	سُورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھنا	●	●		●	●	
۶	وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے بعد آمین کہنا	●	●		●	●	
۷	سُورۃ ملانا (ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں)	●	●		سُنّتوں اور نفلوں میں سُورۃ ملائیے		
۸	رکوع کے لیے تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا	●	●		●	●	
۹	رکوع میں تین بار تسبیح (سُبحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم) پڑھنا	●	●		●	●	
۱۰	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے اُٹھنا	●	●		●	●	
۱۱	قومہ میں تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا	●	●		●	●	
۱۲	سجدہ میں جانے کے لیے تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا	●	●		●	●	
۱۳	سجدوں میں تین بار تسبیح (سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) پڑھنا	●	●		●	●	
۱۴	سجدہ سے اُٹھنے اگلی رکعت میں جانے کیلیے تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا	●	●		●	●	
۱۵	تشہد (اَلتَّحِیَّاتُ) پڑھنا			●			●
۱۶	درود شریف پڑھنا						●
۱۷	دُعا پڑھنا						●
۱۸	لفظ "اَلسَّلَامُ" کہہ کر نماز سے باہر آنا						●
۱۹	"عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کے الفاظ کہنا						●
۲۰	وتروں میں دُعائے قنوت پڑھنا				●		

سلمان

Marfat.com